

از عدالت الاعظمیٰ

آر۔ جی۔ ایس۔ نائیڈ اینڈ کو

بنام

کمشنر آف انکم ٹیکس اور ایکسس پروفٹس ٹیکس، مدراس

(اور نسلک اپیلیں)

(جے۔ ایل۔ کپور، ایم۔ ہدایت اللہ اور جے۔ سی۔ شاہ، جسٹسز)

اضافی منافع ٹیکس - اضافی منافع، غیر تشخیص شدہ یا کم تشخیص - تشخیص، اگر دوبارہ کھولا جاسکتا ہے -
آمدنی کی تقسیم - اضافی منافع ٹیکس ایکٹ، 1940 (XV آف 1940)، دفعہ 15، قاعدہ 9،
شیڈول 1 -

11 جولائی 1945 کے ایک معاہدے کے تحت، اپیل کنندگان کو کوئمبرٹور اسپننگ اینڈ ویونگ کمپنی
لمیٹڈ کا 20 سال کے لیے مینجنگ ایجنٹ مقرر کیا گیا تھا، اور ان کے لیے مخصوص معاوضہ فراہم کیا گیا تھا جس
میں کمپنی کے واجب الادا خالص منافع پر 10 فیصد کمیشن بھی شامل تھا۔ کمپنی کے اکاؤنٹس بند ہونے کے فوراً
بعد سالانہ اور کمپنی کی خریداریوں اور سرمائے کے اخراجات پر کمیشن - 1 اکتوبر 1944 سے پہلے اپیل کنندگان
کوئمبرٹور ملز ایجنسی لمیٹڈ کے مینجنگ ایجنٹس تھے، جو کوئمبرٹور اسپننگ اینڈ ویونگ کمپنی لمیٹڈ کے مینجنگ ایجنٹ
تھے۔ اپیل کنندگان کے اکاؤنٹ کا سال 31 مارچ کو کمپنی کا ختم ہوا۔ 30 جون، اور ایجنسی کمپنی کا 30 ستمبر کو۔
تشخیصی سال 1945-46 کے لیے اپیل کنندگان نے اپنی آمدنی کی واپسی جمع کرائی جس میں مقررہ
معاوضہ اور کمیشن شامل تھے۔ اس ریٹرن کو انکم ٹیکس آفیسر نے قبول کیا تھا، اور 31 مارچ 1945 کو ختم ہونے
والی قابل چارج اکاؤنٹنگ مدت کے لیے اضافی منافع ٹیکس کی ذمہ داری بھی اسی بنیاد پر تیار کی گئی تھی۔ اپیل

کنندگان کی جانب سے تشخیصی سال 1946-47 کے لیے آمدنی کی واپسی جمع کروائی گئی جس میں 1-4-45 سے 30-6-45 تک کاٹن اور اسٹورز کی خریداری اور سرمائے کے اخراجات پر کمیشن شامل تھا۔ ٹیکس آفیسر نے ہدایت کی کہ 1 اپریل 1945 سے 31 مارچ 1946 تک کی خریداری اور سرمائے کے اخراجات پر کمیشن کو مد نظر رکھا جائے اور اس کے مطابق رسیدوں کا حساب کیا جائے۔ اس کے بعد 1945-46 کی تشخیص کو اضافی منافع ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 15 کے تحت انکم ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 34 کے تحت دوبارہ کھولا گیا اور اضافی منافع ٹیکس ایکٹ کے شیڈول 1 کے قاعدہ 9 کے اطلاق کے ذریعے کی گئی تقسیم کے نتیجے میں، انکم ٹیکس اور اضافی منافع ٹیکس کے لیے اپیل کنندگان کی ذمہ داری پر نظر ثانی کی گئی اور نئے جائزے کیے گئے۔ تشخیص کے احکامات کی توثیق اپیلٹ اتھارٹیز نے کی تھی۔

یہ سمجھا جاتا ہے کہ جیسا کہ فوری کیس میں اضافی منافع ٹیکس کی تشخیص کے لیے قابل وصول اکاؤنٹنگ مدت اور کمپنی کے اکاؤنٹ کے سال کا موازنہ نہیں کیا گیا، اس مفروضے پر کی گئی آمدنی کے تخمینے سے کہ انہوں نے ملایا، اس کے نتیجے میں کم تشخیص ہوا اور اضافی منافع ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 15 کے تحت کارروائی کرنا ٹیکس افسر کے لیے کھلا تھا۔ اضافی منافع ٹیکس آفیسر نے اپیل کنندگان کو موصول ہونے والے کمیشن کو شیڈول 1 کے اصول 9 کے تحت تقسیم کرنے میں مناسب طریقے سے کام کیا۔

اضافی منافع ٹیکس ایکٹ کے شیڈول 1 کا قاعدہ 9 عام اصطلاحات میں نافذ کیا گیا ہے اور یہ ان تمام معاہدوں پر لاگو ہوتا ہے جن کا مقصد مقررہ مدت کے لیے کام کرنا ہے۔ اگر، پورے معاہدے کی کارکردگی کے لیے، معاوضہ مخصوص شرحوں پر قابل ادائیگی ہے تو اس معاوضے سے حاصل ہونے والے منافع کو قاعدہ 9 کے مطابق مقرر کردہ طریقے سے تقسیم کیا جانا چاہیے اگر معاہدے کی کارکردگی اکاؤنٹنگ مدت سے آگے بڑھ جاتی ہے۔

ای ڈی ساسون اینڈ کو۔، لمیٹڈ بمقابلہ کمشنر آف انکم ٹیکس، بمبئی سٹی، (1955) 1 SCR 313 ،

ممتاز۔

دیوانی اپیل کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبرز 181 تا 184 آف 1960۔

1950 کے حوالہ نمبر 43 کیس میں مدراس ہائی کورٹ کے 16 مارچ 1955 کے فیصلے اور حکم سے

اپیل۔

اپیل کنندگان کے لیے اے وی وشوانا تھ ساستری، آرگنٹی آئیر اور جی گوپال کرشنن۔

ہر دیال ہارڈی اور ڈی گپتا، مدعا علیہ کے لیے۔

14 دسمبر 1960 کو عدالت کا فیصلہ سنایا گیا۔

جسٹس شاہ۔ یہ اپیلیں 1 اپریل 1944 سے 31 مارچ 1945 اور 1 اپریل 1945 سے 31 مارچ 1946 تک کے دو قابل وصول اکاؤنٹنگ ادوار کے سلسلے میں اپیل کنندگان کے اضافی منافع ٹیکس کی ذمہ داری سے متعلق ہیں۔

اپیل کنندگان 11 جولائی 1945 کے ایک معاہدے کے تحت تھے، جس میں کوئٹورسپنگ اینڈ ویونگ کمپنی لمیٹڈ کے 20 سالوں کے لیے مینجنگ ایجنٹ مقرر کیے گئے تھے۔ جو اس کے بعد کمپنی کہلائے گی۔ 1 اکتوبر 1944 سے پہلے، اپیل کنندگان کوئٹور ملز ایجنسی لمیٹڈ کے مینجنگ ایجنٹ تھے۔ اس کے بعد ایجنسی کمپنی کہلائے گی جو کمپنی کے مینجنگ ایجنٹ تھے۔ اپیل کنندگان کے اکاؤنٹ کا سال 31 مارچ کو کمپنی کا 30 جون کو اور ایجنسی کمپنی کا 30 ستمبر کو ختم ہوا۔ معاہدے کے تحت جس کے ذریعے اپیل کنندگان کو مینجنگ ایجنٹ مقرر کیا گیا تھا، درج ذیل معاوضے فراہم کیے گئے تھے۔

- 1- آفس الاؤنس 1,500 روپے فی ماہانہ؛
- 2- کپاس اور اسٹورز کی تمام خریداریوں پر 1 فیصد کمیشن اور وقتاً فوقتاً ہونے والے تمام سرمائے کے اخراجات پر 2½ فیصد کمیشن؛ اور
- 3- کمپنی کے خالص منافع پر 10 فیصد کمیشن واجب الادا اور کمپنی کے اکاؤنٹس بند ہونے کے فوراً بعد

سالانہ ادا کیا جائے۔

تشخیصی سال 1945-46 کے لیے، اپیل کنندگان نے اپنی آمدنی کا ریٹرن جمع کرایا جس میں درج ذیل اشیاء شامل ہیں:

- 1- ایجنسی کمپنی سے معاوضہ 36000 روپے۔
- 2- ایجنسی کمپنی سے 1944-9-30 تک کے منافع پر 10% کمیشن 37,953 روپے۔
- 3- 1944-10-1 سے 1945-3-31 تک کمپنی کی طرف سے معاوضہ 9,000 روپے۔
- 4- اس مدت کے دوران خریدی گئی کپاس اور اسٹورز پر 1 فیصد کمیشن۔ 21,704 روپے

اس ریٹرن کو ایڈیشنل انکم ٹیکس آفیسر، کوئٹور اور اسٹورز نے قبول کیا تھا، اور اپیل کنندگان کا انکم ٹیکس کا اندازہ لگایا گیا تھا۔ 31 مارچ 1945 کو ختم ہونے والی قابل وصول اکاؤنٹنگ مدت کے لیے اضافی منافع ٹیکس بھی اسی بنیاد پر لگایا گیا تھا۔ تشخیصی سال 1946-47 کے لیے، اپیل کنندگان نے اپنی آمدنی کا ریٹرن جمع کرایا جس میں درج ذیل چیزیں شامل تھیں:

- 1- 1945-4-1 سے ایک سال کے لیے کمپنی سے معاوضہ۔ 18000 روپے۔
- 2- دسمبر 1945 (1944-10-1 سے 1945-6-30) میں ادا کردہ کمپنی کے منافع پر 10 فیصد کمیشن 1,90,889 روپے
- 3- 1945-4-1 سے 1945-6-30 تک کپاس اور اسٹورز کی خریداری پر 1 فیصد کمیشن 16,777 روپے۔
- 4- 1944-10-1 سے 1945-6-30 تک کیپیٹل اخراجات پر 2½ فیصد کمیشن 1,690 روپے۔

تشخیص کے انچارج ٹیکس آفیسر نے ہدایت کی کہ خریداری اور سرمائے کے اخراجات پر کمیشن کو یکم اپریل 1945 سے 31 مارچ 1946 تک مد نظر رکھا جائے اور اس کے مطابق رسیدوں کی گنتی کی جائے۔ انکم ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 34 کے تحت اسیسمنٹ کو دوبارہ کھولنے کے بعد آگسٹ 4 میں سے 1,127 روپے کی رقم

اس کے مطابق پچھلے سال کے اکاؤنٹ میں لی گئی تھی، اور کمپنی کے منافع پر کمیشن کو 1 اکتوبر کی مدت کے درمیان تقسیم کیا گیا تھا۔ 1944 سے 31 مارچ 1945 تک اور 1 اپریل 1945 سے 30 جون 1945 تک، اضافی منافع ٹیکس ایکٹ کے شیڈول 1 کے قاعدہ 9 کے اطلاق کے ذریعے۔ ٹیکس آفیسر نے آئٹمز 3 اور 4 کے تحت 31 مارچ 1946 کو ختم ہونے والی مدت کے لیے قابل ادائیگی مناسب کمیشن کا بھی تعین کیا، اور تقسیم کے نتیجے میں، اپیل کنندگان کی ذمہ داری، اصل اور نظر ثانی شدہ، انکم ٹیکس اور اضافی منافع ٹیکس کے لیے۔ تشخیصی سال 1945-46 اور قابل وصول اکاؤنٹنگ مدت 1 اپریل 1944 سے 31 مارچ 1945 تک، مندرجہ ذیل ہے:

انکم ٹیکس کی اصل تشخیص	1,04,654 روپے۔
اضافی منافع ٹیکس	45,292 روپے۔
نظر ثانی شدہ اعداد و شمار	
انکم ٹیکس (نقصان)	36,182 روپے۔
اضافی منافع ٹیکس	1,41,962-11-0 روپے۔

تشخیصی سال 1946-47 اور قابل چارج اکاؤنٹنگ مدت 1 اپریل 1945 سے 31 مارچ 1946 تک، ٹیکس کی ذمہ داری کا حساب کیا گیا:

انکم ٹیکس	1,66,271 روپے۔
اضافی منافع ٹیکس	1,13,163-5-0 روپے۔

اپیلٹ اسٹنٹ کمشنر اور انکم ٹیکس اپیلٹ ٹریبونل کے ذریعے انکم ٹیکس اور اضافی منافع ٹیکس کے تعین کے احکامات کی تصدیق کی گئی۔ انکم ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 66(1) اور اضافی منافع ٹیکس ایکٹ کے 8.21 کے تحت ریفرنس کے لیے اپیل کنندگان کی درخواستوں پر، ٹریبونل نے کیس کا بیان تیار کیا اور درج ذیل چار سوالات ہائی کورٹ مدراس عدلیہ میں جمع کرائے:

- 1- کیا حقائق اور کیس کے حالات میں، انکم ٹیکس آفیسر/اضافی منافع ٹیکس آفیسر انکم ٹیکس اور اضافی منافع ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 34 اور 15 کے تحت کارروائی کرنے میں درست تھا؟
- 2- کیا حقائق اور اس کیس کے حالات میں، قاعدہ 9، دفعہ 1، کی دفعات کا صحیح طور پر اطلاق ہوا؟

- 3- چاہے حقائق اور کیس کے حالات میں، انکم ٹیکس آفیسر/ اضافی منافع ٹیکس آفیسر انکم ٹیکس اسیسمنٹ 1945-46 اور 1,43,163 روپے کے تناسب سے کمیشن کی آمدنی 1,127 روپے کو شامل کرنے میں درست تھا۔ علاوہ ازیں 31 مارچ 1945 کو ختم ہونے والی قابل وصول اکاؤنٹنگ مدت کے لیے اضافی منافع کے ٹیکس اسیسمنٹ ٹیکس کے لیے 1,127 روپے، اور
- 4- کیا حقائق اور کیس کے حالات میں، سال 1946-47 کے لیے 37,129 روپے اور 2,299 روپے کے تناسب کمیشن کا درست اندازہ لگایا گیا تھا؟

ہائی کورٹ نے اپیل کنندگان کے خلاف اور محکمہ کے حق میں تمام سوالات کا جواب دیا۔ ہائی کورٹ کی طرف سے دیے گئے حکم کے خلاف، ان اپیلوں کو انکم ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 66A(2) کے تحت دیے گئے سٹیفکیٹ کے ساتھ ترجیح دی گئی ہے جسے اضافی منافع ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 21 کے ساتھ پڑھا گیا ہے۔ ان اپیلوں میں دو سوالات کیے گئے تھے:

- 1- آیا یہ ٹیکسنگ آفیسر کے لیے 1945-46 کے لیے تشخیص کو دوبارہ کھولنے کے لیے کھلا تھا؟ اور
- 2- کیا اپیل کنندگان کو موصول ہونے والا کمیشن اضافی منافع ٹیکس ایکٹ کے شیڈول 1 کے قاعدہ 9 کے تحت تقسیم کرنے کا ذمہ دار تھا۔

اپیل کنندگان نے اپنے اکاؤنٹس کی کتابوں کو نقدی کی بنیاد پر برقرار رکھا اور کمپنی کے اکاؤنٹس بند ہونے کے بعد کمپنی سے حاصل ہونے والا کمیشن جمع کر دیا گیا۔ کمپنی کی جانب سے اپیل کنندگان کو موصول ہونے والی رقوم ان کے ریٹرن میں شامل تھیں اور سال 1945-46 کے لیے ٹیکس آفیسر کے ذریعہ اضافی منافع ٹیکس کے مقاصد کے لیے قابل وصول اکاؤنٹنگ ادوار کے لیے مناسب تقسیم کیے بغیر اسیسمنٹ مکمل کیا گیا تھا۔ ایسا کرتے ہوئے، ٹیکس آفیسر نے غلطی کی۔ انہوں نے اس حقیقت کو نظر انداز کیا کہ اضافی منافع ٹیکس کی تشخیص کے لیے قابل وصول اکاؤنٹنگ مدت اور کمپنی کے اکاؤنٹ کے سال کا میل نہیں ہے۔ اضافی منافع ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 15 کے تحت، اگر ٹیکس آفیسر کو معلوم ہوتا ہے کہ اس کے قبضے میں آنے والی قطعی معلومات کے نتیجے میں کہ کسی بھی قابل وصول اکاؤنٹنگ مدت کا منافع جو زائد منافع ٹیکس کے لیے قابل وصول ہے، تشخیص سے بچ گیا ہے، یا اس کی کم تشخیص کی گئی ہے، تو وہ کر سکتا ہے۔ اس شخص پر خدمت کریں، اس طرح کے ٹیکس کی ادائیگی کے لیے ذمہ دار ایک نوٹس جس میں تمام یا کسی بھی تقاضے پر مشتمل ہو جو دفعہ 13 کے

تحت نوٹس میں شامل کیا جاسکتا ہے اور منافع کی جانچ یا دوبارہ تشخیص کے لیے آگے بڑھ سکتا ہے۔ یہ شق کافی حد تک انکم ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 34(1) سے ملتی جلتی ہے اس سے پہلے کہ اس میں 1948 میں ترمیم کی گئی۔ کمپنی کے مطابق، اضافی منافع والے ٹیکس کے لیے ٹیکس کی ذمہ داری کی گنتی میں کم تشخیص ہوئی، اور یہ ٹیکس آفیسر کے لیے کھلا تھا کہ وہ اضافی منافع ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 15 کے تحت کارروائی کرے۔

دوسرے سوال کا تعین اضافی منافع ٹیکس ایکٹ کے قاعدہ 9، شیڈول 1 پر منحصر ہے۔ اضافی منافع ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 2(19) کے مطابق، "منافع" کا مطلب منافع ہے جیسا کہ شیڈول 1 کے مطابق طے کیا گیا ہے۔ یہ شیڈول اضافی منافع ٹیکس ایکٹ کے مقصد کے لیے منافع کی گنتی کے لیے اصول طے کرتا ہے۔ اور قاعدہ 9 کے مطابق، یہ اس میں فراہم کیا گیا ہے جہاں تک یہ مواد ہے کہ:

"جہاں کسی معاہدے کی کارکردگی اکاؤنٹنگ کی مدت سے آگے بڑھ جاتی ہے، وہاں (جب تک کہ اضافی منافع ٹیکس افسر، کسی خاص حالات کی وجہ سے، بصورت دیگر ہدایت نہ کرے) اکاؤنٹنگ کی مدت سے پورے منافع یا نقصان کا ایسا تناسب منسوب کیا جائے گا جس کے نتیجے میں، یا جس کا اندازہ لگایا گیا ہے، معاہدے کی مکمل کارکردگی سے نتیجہ نکلے گا جیسا کہ مناسب طور پر اس سے منسوب ہے۔ اکاؤنٹنگ کی مدت، اس حد تک کہ اس میں معاہدہ کیا گیا تھا۔

انتظامی ایجنسی کے معاہدے کی کارکردگی کمپنی کے اکاؤنٹنگ کی مدت سے آگے بڑھ گئی جو یکم جولائی 1945 تھی، 30 جون 1946 تک اس میں دو اکاؤنٹنگ ادوار کے کچھ حصے شامل تھے۔ لہذا ٹیکس آفیسر واجب الادا اکاؤنٹنگ ادوار میں پورے منافع کو بانٹنے کا پابند تھا جس کے نتیجے میں معاہدہ کی مکمل کارکردگی کا تناسب اکاؤنٹنگ ادوار سے مناسب طور پر منسوب ہوتا ہے اور اس نے ایسا کرنا شروع کیا۔ اپیل کنندگان کے وکیل نے استدلال کیا کہ قاعدہ 9 کے تحت زیر غور کنٹریکٹ انجینئرنگ یا ورکس کنٹریکٹس کی نوعیت کے ہیں اور اسی طرح جہاں کنٹریکٹ پر عمل درآمد میں منافع کمانے کا عمل شامل ہوتا ہے نہ کہ معاوضہ ایک خاص وقت پر قابل ادائیگی ہے۔ مقررہ مدت کے دوران انجام دی گئی خدمات کے لیے۔ یہ درست ہے کہ اپیل کنندگان کو کمپنی کے اکاؤنٹ کے سال کی میعاد ختم ہونے کے بعد معاوضہ ادا کیا گیا تھا۔ لیکن معاہدہ ایک کارکردگی تھی جس میں کمپنی کے اکاؤنٹ کے پورے سال میں توسیع کی گئی تھی۔ اپیل کنندگان کمپنی کے بیجنگ ایجنٹس تھے اور انہیں پورے سال بیجنگ ایجنٹ کے طور پر اپنے فرائض سرانجام دینے تھے۔ اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ 20 سال کے لیے ایجنسی کے معاہدے کو سالانہ معاہدہ کے طور پر اضافی منافع کے ٹیکس کی تشخیص کے لیے شمار کیا جانا چاہیے۔ اکاؤنٹنگ کی مدت میں بلاشبہ کٹوتی کے معاہدے کی کارکردگی بھی ظاہر ہے۔ معاہدے

کی کارکردگی کے معاوضے کا حساب روزانہ کی شرح سے نہیں کیا جاتا ہے، بلکہ کمپنی کے پورے سال کے منافع پر کمیشن کے فیصد پر شمار کیا جاتا ہے، لیکن اس حساب سے، معاہدہ ایسا نہیں ہے جس میں کارکردگی نہ ہو۔ اکاؤنٹ کے سال بھر میں توسیع۔ عام طور پر انتظامی ایجنسی کے معاہدے میں، مینیجنگ ایجنٹ کو نقصان نہیں پہنچا سکتا، لیکن اس سے ایجنسی کے معاہدوں کے انتظام پر قاعدہ 9 کے اطلاق کو مسترد نہیں کیا جاتا ہے۔ جن شرائط میں قاعدہ 9 نافذ کیا گیا ہے وہ عمومی ہیں: یہ اصول ان تمام معاہدوں پر لاگو ہوتا ہے جن کا مقصد ایک مقررہ مدت کے لیے کام کرنا ہے۔ اگر، پورے معاہدے کی کارکردگی کے لیے، معاوضہ مقرر کردہ شرحوں پر قابل ادائیگی ہے، تو اس معاوضے سے حاصل ہونے والے منافع کو قاعدہ 9 کے ذریعہ فراہم کردہ طریقے سے تقسیم کیا جانا چاہیے اگر معاہدے کی کارکردگی اکاؤنٹنگ مدت سے آگے بڑھ جاتی ہے۔

ای۔ ڈی۔ ساسون اینڈ کو۔ لمیٹڈ بنام کمشنر آف انکم ٹیکس، بمبئی سٹی میں اس عدالت کے فیصلے کا جس پر اپیل کنندگان نے مضبوط انحصار کیا تھا، اس کیس میں کوئی درخواست نہیں ہے۔ اس صورت میں، میسرز ای۔ ڈی ساسون اینڈ کو۔ لمیٹڈ جو کہ تین مختلف کمپنیوں کے مینیجنگ ایجنٹس تھے، نے اکاؤنٹنگ سال کے دوران کئی تاریخوں پر انتظامی ایجنسیوں کو تین دیگر کمپنیوں میں منتقل کیا۔ میسرز ای ڈی ساسون اینڈ کمپنی لمیٹڈ کے ذریعہ قابل ادائیگی انکم ٹیکس کی گنتی میں ایک سوال پیدا ہوا کہ آیا مینیجنگ ایجنسی کمیشن میسرز ای ڈی ساسون اینڈ کمپنی لمیٹڈ اور ان کے متعلقہ ٹرانسفرز کے درمیان تقسیم کرنے کا ذمہ دار تھا اکاؤنٹنگ سال کے متعلقہ ادوار کے لیے انتظامی ایجنٹ کے طور پر پیش کی جانے والی خدمات۔ اس عدالت (جگناداس، جے، اختلاف رائے) کی طرف سے یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ ہر معاملے میں انتظامی ایجنسی کے معاہدوں کی صحیح تشریح پر، کمپنیوں اور انتظامی ایجنٹوں کے درمیان سروس کا معاہدہ مکمل اور ناقابل تقسیم تھا اور معاوضہ یا کمیشن بن گیا۔ کمپنیوں کی طرف سے مینیجنگ ایجنٹوں کو صرف سروس کے مخصوص ادوار کی تکمیل اور بیان کردہ وقفوں پر واجبات؛ کہ مکمل کارکردگی اس کے سلسلے میں اجرت یا تنخواہ کی وصولی کی ایک شرط تھی اور قابل ادائیگی معاوضہ صرف مکمل طور پر انجام دی گئی ہر سروس کی مدت کے اختتام پر ایک قرض بنتا ہے، ٹوٹے ہوئے ادوار کے لیے انتظامی ایجنٹوں کو کوئی معاوضہ یا کمیشن قابل ادائیگی نہیں ہے۔ کہ ای۔ ڈی۔ ساسون اینڈ کو۔ لمیٹڈ کی طرف سے کوئی آمدنی حاصل نہیں کی گئی اور نہ ہی اسے جمع کیا گیا اور چونکہ ایجنسیوں کی منتقلی میں کوئی بھی آمدنی شامل نہیں تھی جو ای۔ ڈی۔ ساسون اینڈ کو۔ لمیٹڈ نے حاصل کی تھی، اس لیے ان پر ٹیکس عائد کرنے کے لیے ذمہ دار نہیں تھے۔ انکم ٹیکس ایکٹ لیکن یہ ایک ایسا معاملہ تھا جس میں ان تخمینوں کی ذمہ داری تھی جنہوں نے کوئی آمدنی

حاصل نہیں کی تھی اور جن کو ان کے منتقلی کرنے والوں کو ادا کیے گئے معاوضے کی رقم پر انکم ٹیکس ادا کرنے کے لیے کوئی آمدنی نہیں ہوئی تھی۔ عدالت کو اضافی منافع ٹیکس ایکٹ کے شیڈول 1 کے قاعدہ 9 کے تحت تقسیم کے اصول یا اس سے ملتی جلتی کسی بھی شق کا اطلاق کرنے کے لیے نہیں کہا گیا تھا۔ یہ شیڈول 1 کا قاعدہ 9 ہے جو تقسیم کے اصول کو راغب کرتا ہے۔ میسرز ای ڈی ساسون اینڈ کمپنی کے کیس میں بیان کردہ قاعدہ کا اس کیس میں کوئی اطلاق نہیں ہوتا ہے، اور ہائی کورٹ نے اس بات کو درست قرار دیا تھا کہ اضافی منافع ٹیکس افسر کی جانب سے کمیشن کی آمدنی کو چارج کرنے کے قابل اکاؤنٹنگ ادوار کے درمیان تقسیم کر کے کیا گیا ہے۔ درست تھا۔

اس لیے اپیلیں ناکام ہو جاتی ہیں اور اخراجات کے ساتھ خارج کردی جاتی ہیں۔ ایک سماعت کی فیس۔

اپیلیں خارج کردی گئیں۔